از عدالتِ عظمی

سلیکھ چند اور سیلک چند

بنام

کمشنر آف پولیس اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 ستمبر 1994

[کے راماسوامی اور این وینکٹچالا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت

ترقی - فوجداری مقدمہ اور محکمانہ انکوائری کی بنیاد پر ترقی سے انکار - میرٹ پر بریت - محکمانہ انکوائری ختم کر دی گئی - امیدوار اپنے فوری جونیئر کی ترقی کی تاریخ سے ترقی کا حقدار۔

اپیل کنندہ کو اے ایس آئی کے عہدے سے ایس آئی کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی لیکن اس کی تصدیق 4 جنوری 1989 سے ہوئی۔ اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ اس کی ترقی کے معاملے پر یکم اکتوبر 1982 سے اثر کے ساتھ غور کیا جانا چاہیے۔ اس دعوے کی اس بنیاد پر مخالفت کی گئی کہ 1983 میں ان پر بد عنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 5(2) کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا اور انہیں معطل کر دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ اپیلیں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم کے خلاف دائر کی گئی تھیں۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1.1. ڈی پی سی کے ساتھ جو وجوہات غالب رہیں وہ بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 5(2) کے تحت استغاثہ اور اپیل کنندہ کے خلاف محکمہ جاتی تفتیش تھیں۔ مجوزہ محکمہ جاتی انکوائری بھی ایکٹ کی دفعہ 5(2) کے تحت خود اسی جرم سے متعلق ہے۔ دفعہ 5(2) کے تحت اپیل کنندہ کو الزام سے بری کرنے کا فیصلہ حتمی ہو گیا اور یہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ میرٹ پر تھا۔ لہذا، ایک بار بری ہونے کے بعد ضروری نتیجہ یہ ہوگا کہ مجرم بحالی کا حقدار ہے گویا اس کی خدمت پر کوئی داغ نہیں ہے اور محکمہ جاتی تفتیش کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ فوری معاملے میں، جس مواد کی بنیاد پر اس کی ترقی سے انکار کیا گیا تھا وہ دفعہ 5(2) کے تحت استغاثہ کی واحد بنیاد تھی اور جب یہ بنیاد موجود نہیں تھی، تو یہ ڈی پی سی کو اس کی ترقی کو نظر انداز کرنے کی بنیاد فراہم نہیں کرے گی۔ جواب دہندگان نے خود محکمہ جاتی انکوائری کو ختم کر دیا تھا۔ ان حالات میں، جس بنیاد پر ڈی پی سی نے آگے بڑھا تھا وہ واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اپیل کنندہ ترقی کا حقدار ہے جس تاریخ سے اس کے فوری جونیئر کو تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ ترقی دی گئی تھی۔ [G -120، B-121، C}

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1994 کے دیوانی اپیل نمبر 7063-64۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل پرنسپل بنچ، نئی دہلی کے 1988 کے او اے نمبر 1175/89 اور 1218 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے محترمہ سنگیتا کمار۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے وی این گنپولی، ایس اے میٹو اور ایس این ٹیرڈول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیلیں 12 دسمبر 1993 کے او اے نمبر 1218/88 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ اپیل کنندہ کو اے ایس آئی کے عہدے سے ایس آئی کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی لیکن 4 جنوری 1989 سے اس کی تصدیق ہوئی حالانکہ یہ کہا گیا تھا کہ اس کی ترقی کے معاملے پر یکم اکتوبر 1982 سے غور کیا جانا تھا۔ جواب دہندگان نے اس دعوے کی اس بنیاد پر مخالفت کی کہ 1983 میں ان پر بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 5(2) کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا تھا اور انہیں معطل کر دیا گیا تھا اور انہیں 7 جون 1980 سے 31 مارچ 1981 تک کی مدت کے لیے منفی تاثرات کے بارے میں بھی بتایا گیا تھا اور وہ 16 دسمبر 1985 سے ایس آئی کے طور پر ترقی کے لیے غور کرنے کے اہل ہو گئے تھے۔ اس لیے ان کے کیس پر غور کیا گیا اور انہیں 1989 میں ترقی دی گئی۔ جواب دہندہ کے وکیل کو ڈی پی سی کی کارروائی سے متعلق ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ہم نے ڈی پی سی کی کارروائی کا جائزہ لیا ہے جس سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ ڈی پی سی کے ساتھ جو وجوہات غالب تھیں وہ اپیل کنندہ کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 5(2) کے تحت استغاثہ اور محکمہ جاتی تفتیش تھیں۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ مجوزہ محکمہ جاتی انکوائری بھی بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 5(2) کے تحت خود اسی جرم سے متعلق ہے۔ دفعہ 5(2) کے تحت اپیل کنندہ کو الزام سے بری کرنے کا فیصلہ حتمی ہو گیا اور یہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ میرٹ پر تھا۔ لہذا، ایک بار بری ہونے کے بعد ضروری نتیجہ یہ ہو گا کہ مجرم بحالی کا حقدار ہے گویا اس کی خدمت پر کوئی داغ نہیں ہے اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

محکمہ جاتی تفتیش کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ اگرچہ مجرم اہلکار کو تکنیکی بنیادوں پر بری کیا جا سکتا ہے، لیکن حکام اسی الزامات پر محکمہ جاتی تحقیقات کرنے اور مناسب تادیبی کرنے کے حقدار ہیں۔ لیکن، یہاں، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، بری ہونے کا فیصلہ میرٹ پر تھا۔ جس مواد کی بنیاد پر اس کی ترقی سے انکار کیا گیا تھا وہ دفعہ 5(2) کے تحت استغاثہ کی واحد بنیاد تھی اور یہ بنیاد جب قائم نہیں رہی تو یہ ڈی پی سی کو اس کی ترقی کو نظر انداز کرنے کی بنیاد فراہم نہیں کرے گی۔ ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ جواب دہندگان نے خود محکمہ جاتی انکوائری کو ختم کر دیا تھا۔ ان حالات میں، جس بنیاد پر ڈی پی سی نے آگے بڑھا تھا وہ واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اپیل کنندہ ترقی کا حقدار ہے جس تاریخ سے اس کے فوری جونیئر کو تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ ترقی دی گئی تھی۔ اپیلوں کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document